سوال

(221)زانی کس طرح توبہ کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شیطان نے مجھے گمراہ کردیا اور میں نے بدکاری کا ارتکاب کرلیا، حالانکہ مجھے علم ہے کہ یہ کبیرہ گناہ ہے۔ اب میں توبہ کرنا چاہتا ہوں تو کیا اللہ تعالیٰ میری توبہ قبول فرمالے گا؟ میرے دل میں یہ خیال بھی آتا ہے کہ شاید میں پھر اس گناہ کا ارتکاب کروں لہٰذا پھر توبہ کرلوں گا... کیا میری توبہ قبول ہوسکتی ہے؟ فتویٰ عطا فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توبہ کا دروازہ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے وقت تک کھلا ہے۔ جو شخص شرک یا کسی بھی گناہ سے پکی سچی توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔ پکی سچی (خالص) توبہ یہ ہے کہ انسان گناہوں کو ترک کردے، پہلے جو گناہ ہوئے ہوں ان پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم صمیم کرے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف، اس کی تعظیم اور اس کے عفوومغفرت کی امید کے پیش نظر وہ آئندہ ان گناہوں کا ارتکاب نہیں کرے گا۔ ارشادِباری تعالیٰ ہے:

یٰأَیُّہَا الَّذینَ ءامَنوا توبوا إِلَی اللَّہِ تَوبَۃً نَصوحًا ... ٨ ... سورۃ التحریم

''اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔''

اور فرمایا:

وَتوبوا إِلَی اللَّہِ جَمیعًا أَیُّہَ المُؤمِنونَ لَعَلَّکُم تُفلِحونَ ... ٣١ ... سورۃ النور

''اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔''

اور فرمایا:

قُل یٰعِبادِیَ الَّذینَ أَسرَفوا عَلیٰ أَنفُسِہِم لا تَقنَطوا مِن رَحمَۃِ اللَّہِ ۚ إِنَّ اللَّہَ یَغفِرُ الذُّنوبَ جَمیعًا ۚ إِنَّہُ ہُوَ الغَفورُ الرَّحیمُ ... ٥٣ ... سورۃ الزمر

''(میری جانب سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جاؤ، بالیقین اللہ تعالیٰ سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت وا ہے۔''

علماء کا اس بات پر اجماع ہے کہ یہ آیت کریمہ توبہ کرنے والوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔ اگر حقوق العباد کا مسئلہ ہو تو پھر توبہ کے صحیح ہونے کی مذکورہ بالا تین شرطوں کے علاوہ ایک چوتھی شرط بھی ہے اور وہ یہ کہ ان کے مالی حقوق وغیرہ ادا کیے جائیں یا انہیں معاف کروالیا جائے، کیونکہ نبی اکرم e نے فرمایا ہے:

(مَن کَانَت لَہُ مَظْلَمَۃٌ لأَحَدٍ مِن عِرضِہِ أَو شَیءٍ فَلْیَتَحَلَّلْہُ مِنْہُ الْیَومَ، قَبْلَ أَنْ لاَیَکُونَ دِینَارٌ وَلاَدِرْہَمٌ، إِنْ کَانَ لَہُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْہُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِہِ، وَإِن لَم تَکُنْ لَہُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِن سَیِّئَاتِ صَاحِبِہِ فَحُمِلَ عَلَیْہِ) (صحيح البخاري المظالم باب من كانت له مظلمه عند الرجل فحللهاله هل بين مظلمه؟ حديث: 2429)

''اگر کسی شخص کا ظلم کسی دوسرے کی عزت پر ہو یا کسی طریقہ (سے ظلم کیا ہو) تو آج ہی، اس دن کے آنے سے پہلے معاف کرا لے جس دن نہ دینار ہوں گے، نہ درہم، بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے بدلے میں وہی لے لیا جائے گا اور اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا تو اس کے (مظلوم) ساتھی کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔''

ہر مسلمان کےلیے یہ واجب ہے کہ وہ شرک، اس کے تمام اسباب ووسائل اور دیگر تمام گناہوں سے اجتناب کرے، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ ان میں سے کسی گناہ کا ارتکاب کر بیٹھے اور پھر اسے توبہ کی توفیق ہی نہ ملے، لہٰذا ازبس ضروری ہے کہ ہر اس کام سے اجتناب کرے، جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہو،اپنے رب تعالیٰ سے عافیت کی دعا بھی کرتا رہے، شیطان کے ساتھ تساہل کا معاملہ نہ کرے کہ گناہوں کا اس نیت سے ارتکاب کرنے لگے کہ وہ ان سے توبہ کرے گا، کیونکہ یہ محض شیطانی دھوکہ اور اس کی طرف سے گناہوں میں مبتلا کرنے کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ ان سے توبہ کرلے گا لیکن بندے کو بسا اوقات سزا کے طور پر توجہ ہی سے محروم کردیا جاتا ہے اور پھر اس کے نتیجہ میں اسے اس وقت بے حد ندامت اور بے پناہ حسرت ہوگی کہ جب ندامت وحسرت کسی بھی کام نہ آئے گی اسی لیے اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے: (وایای فارھبون) (البقرۃ: ۲ ۴۰) ''اور مجھی سے ڈرتے رہو۔'' اور فرمایا: (وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَہُ) (آل عمران: ۳ ۲۸) ''اور اللہ تم کواپنے نفس سے ڈراتا ہے۔'' اور فرمایا:

یٰأَیُّہَا النّاسُ إِنَّ وَعدَ اللَّہِ حَقٌّ فَلا تَغُرَّنَّکُمُ الحَیوٰۃُ الدُّنیا وَلا یَغُرَّنَّکُم بِاللَّہِ الغَرورُ ٥ إِنَّ الشَّیطٰنَ لَکُم عَدُوٌّ فَاتَّخِذوہُ عَدُوًّا إِنَّما یَدعوا حِزبَہُ لِیَکونوا مِن أَصحٰبِ السَّعیرِ ٦ ... سورة الفاطر

''لوگو! اللہ تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے تمہیں زندگانی دنیا دھوکے میں نہ ڈالے، اور نہ دھوکے باز شیطان تمہیں غفلت میں ڈالے (5) یاد رکھو! شیطان تمہارا دشمن ہے، تم اسے دشمن جانو وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے ہی بلاتا ہے کہ وہ سب جہنم واصل ہو جائیں۔''

(اس مضمون کی اور بھی بہت سی آیات ہیں)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص175

محدث فتویٰ